السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کرام گانے کی طرز پر نعت یا نظم پڑھنے والے اور غیر محرم عورتوں کو قرآن پاک پڑھانے والے مردوں کے متعلق ؟ آیا یہ دو شخص گنہگار رہیں یا ثواب کے حقدار ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی طرز پر قرآن مجید یا نعت و نظم وغیرہ پڑھنا ممنوع ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو زجرو توبیخ کرتے ہوئے فرمایا :

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ   ٦٤ ... سورة الإسراء

"ان میں سے توجسے بھی اپنی آواز سے بہکاسکے بہکالے ۔"

(آواز سے مراد پر فریب دعوت یا گانے موسیقی اور لہو ولعب کے دیگر آلات ہیں جن کے ذریعے سے شیطان بکثرت لوگوں کو گمراہ کررہا ہے (کتب تفسیر

غیر محرم عورتوں کو پردے کے پیچھے سے تعلیم دینے کا کوئی حرج نہیں بلکہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اجلاء نے عورتوں سے بھی تعلیم حاصل کی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص603

محدث فتویٰ